„ میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤنگا „

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایڈیٹر
نسیم سیفی

ظہور 1359 ہش

اگست 1980ء

8
1980

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

ماہنامہ

تحریکِ جدید

ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ظہور - ۱۳۵۹ ہش

اگست ۱۹۸۰ء

ایڈیٹر

نسیم سیفی

سالانہ چندہ

- پاکستان ..... ۵ روپے
- فی پرچہ ۵۰ پیسے
- بیرونی ممالک (بحری ڈاک) ایک پونڈ
- " تین پونڈ

ترتیب

- قرآن کریم کی اشاعت — اداریہ — ۲
- نیکی کی جڑ - ایک شعر — ۴
- زکوٰۃ اور صدقات کی حکمت — ۵
- خدا تعالیٰ کی راہ میں قربانی — ۸
- کاروانِ اسلام — ۹
- درود و سلام — ۱۳
- نجات و فلاح — ۱۵
- استحکام پاکستان — ۱۸
- بندہ (نظم) — ۱۹
- شاخِ ثمردار (نظم) — ۲۰
- پاکستان کی مضبوطی — ۲۱
- اشتہارات — ۲۲ تا ۲۴

پبلشر ..... عبداللطیف خان

پرنٹر ..... سید عبدالحی

مطبع ..... ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقامِ اشاعت ..... دفتر ماہنامہ تحریک جدید

دفاتر تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

تاریخ اشاعت ..... ہر ماہ کی ۱۰ تاریخ

فون نمبر ۶۷۸

رجسٹرڈ نمبر ایل ۷۶۷۶

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد ۱۶ ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ شمارہ ۸

ھ ۱۳۵۹ ہش

اگست ۱۹۸۰ء

ادارتیہ

قرآن کریم کی اشاعت

اور

مطالب قرآن کی تفہیم

۲۶ جون کو یورپ افریقہ امریکہ اور کینیڈا کے طویل دورے پر تشریف لے گئے۔ احباب کرام جانتے ہیں کہ ایک لمبے عرصہ سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت علیل تھی اور ایک حد تک اب بھی ہے اور علالت کا تعلق زیادہ تر گردوں کی انفیکشن سے ہے۔ جو سفر سے اور خاص طور پر طویل سفر سے اور زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ دورے کے ایام میں اللہ تعالیٰ اپنا خاص فضل فرمائے اور نہ صرف حضور کی تکلیف کو رفع فرمائے بلکہ صحت کی وہ کیفیت عطا فرمائے جو اس مشکل سفر کو برداشت کرنے کے لئے ضروری ہے۔ اور جس سے ہمہ وقت ایسی بشاشت میسر رہے کہ حضور کو باہمت دیکھ کر جماعت کے دل بھی ربع افزا انبساط پیدا ہوتا رہے۔ آمین

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دورے پر روانگی سے قبل اور دورے کے دوران

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بھی کراچی اور فرینکفورٹ میں اس امر کا بالبداہت اظہار فرمایا ہے کہ اصل مقصد یہ ہے کہ دنیا کو قرآن کریم کی تعلیم سے روشناس کرایا جائے۔ اور اس مسلسل عمل میں آسانیاں پیدا کرنے کی کوشش کی جائے۔ قرآن مجید کی اشاعت اور اس کے مطالب و معانی کی تفہیم اور اس پر عمل کے انفرادی اور اجتماعی پروگرام سلسلہ عالیہ احمدیہ کا بنیادی کام اور اہم ترین ذمہ داری ہے۔ اگر غور سے دیکھا جائے۔ تو ہماری تمام مساعی اسی کے گرد گھومتی ہیں۔ اور وہ اس لئے کہ قرآن ہی اسلام ہے۔ اور اسلام کی بنیاد قرآن مجید ہے۔ اگر ہم مساجد بناتے ہیں تو قرآن کریم کی تعلیم پر عمل کرنے کے لئے۔ اگر مشن ہاؤس تعمیر کرتے ہیں تو قرآن کریم کی تعلیم کو پھیلانے کا مرکز بنانے کی غرض سے۔ اگر لٹریچر شائع کرتے ہیں تو اس لئے کہ قرآن کریم کی تعلیم کی تفہیم میں آسانی پیدا ہو۔ اگر مبلغ تیار کرتے ہیں تو قرآن کریم کی تعلیم ہی کو دنیا کے کناروں تک لے جانے کے لئے حتیٰ کہ تعلیمی منصوبہ جو حال ہی میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کے سامنے پیش فرمایا ہے۔ اس کی بنیادی غرض بھی قرآن کریم کی تعلیم کے سمجھنے اور اس پر عمل کرنے میں آسانی پیدا کرنا ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ طویل دورہ قرآن کریم کی اشاعت کی ایک نہایت اہم کڑی ہے۔ ہم سب کا فرض ہے کہ شب و روز اس دورہ کو ہر طرح اور سب کے لئے مفید بنانے۔ اور جب ہم "سب کے لئے" کہتے ہیں۔ تو یہ کہتے ہوئے ہمارے دلوں میں تمام ایسے لوگوں کے لئے جو سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل نہیں ہیں محبت کے سوتے پھوٹ پڑنے چاہئیں۔ اس محبت کے جذبہ کے بغیر تو ہم دعا کر بھی نہیں سکتے۔ اللہ تعالیٰ ساری دنیا کو قرآن کریم کے سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق دے تاکہ یہ دنیا صحیح معنوں میں امن کا گہوارہ بن سکے۔

پس ہم سب پر فرض ہے
دعائیں ساری دنیا کے
لئے کی جائیں غالباً یہ کہنا بھی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نیکی کی جڑ تقویٰ

"سو اے وے تمام لوگو! جو اپنے تئیں میری جماعت میں شمار کرتے ہو۔ آسمان پر تم اُس وقت میری جماعت شمار کئے جاؤ گے۔ جب سچ مچ تقوے کی راہوں پر قدم مارو گے۔ سو اپنی پنجوقتہ نمازوں کو ایسے خوف اور حضور سے ادا کرو کہ گویا تم خدا تعالےٰ کو دیکھتے ہو اور اپنے روزوں کو خدا کے لئے صدق کے ساتھ پورے کرو۔ ہر ایک جو زکوٰۃ کے لائق ہے وہ زکوٰۃ دے اور جس پر حج فرض ہو چکا ہے۔ اور کوئی امر مانع نہیں وہ حج کرے۔ نیکی کو سنوار کر ادا کرو اور بدی کو بیزار ہو کر ترک کرو۔ یقیناً یاد رکھو کہ کوئی عمل خدا تک نہیں پہنچ سکتا جو تقوے سے خالی ہے۔ ہر ایک نیکی کی جڑ تقوے ہے جس عمل میں یہ جڑ ضائع نہیں ہوگی وہ عمل بھی ضائع نہیں ہوگا۔"

ایک شعر

خدمتِ دین کو اک فضلِ الٰہی جانو
اسکے بدلے میں کبھی طالبِ انعام نہ ہو

اس شعر میں دو باتوں کی طرف خاص طور پر توجہ دلائی ہے۔ ایک تو یہ کہ خدمتِ دین انسان از خود نہیں کر سکتا جب تک اللہ تعالےٰ کا فضل اس کے شاملِ حال نہ ہو۔ ہو سکتا ہے کہ کسی کا دل ہی نہ چاہے کہ خدمت دین کرے۔ ہو سکتا ہے کہ کوئی اپنی طرف سے خدمت دین کرنا تو چاہے لیکن اسے حالات اجازت نہ دیں یعنی اسے موقعہ ہی نہ مل رہا ہو۔ اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ وہ اپنے زعم میں خدمت تو کر رہا ہو لیکن اس خدمت کو حقیقی طور پر خدمت نہ کہا جا سکتا ہو۔ پس حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ کا فضل ہی شامل ہو تو خدمتِ دین کی جا سکتی ہے۔ اور خدمتِ دین کا موقعہ میسر آتا ہے۔ اور وہ خدمت خدمتِ دین کہلانے کی مستحق ہو سکتی ہے۔

دوسری بات جب یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ کا فضل اور اس میں ہماری ذاتی غرض یا کوشش کو دخل نہیں تو انعام کا مطالبہ کیسا؟ اور یوں اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے بڑھ کر کچھ چیز کا مطالبہ کرے گا؟

ہم اللہ تعالےٰ ہم سب پر فضل فرمائے۔ خدمتِ دین کی توفیق دے کر ہماری خدمت کو قبول فرمائے۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زکوٰۃ وصدقات کی حکمت

ہو سکتا ہے یہ شمارہ آپ کے پاس ماہ رمضان کے ختم ہو جانے کے بعد پہنچے۔ لیکن ہم یہ سطور اس مبارک مہینے کے پہلے دن تحریر کر رہے ہیں ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس مہینے کو آپ کے لئے اور ہم سب کے لئے انتہائی بابرکت کرے۔ اور ان ایام میں اس مقصد کے حصول کے قریب سے قریب کر دے۔ جس کے لئے تمام انسان پیدا کئے گئے ہیں۔ اور جس کے حصول کے بغیر یہ زندگی چاہے کتنی ہی لمبی ہو اور کتنی ہی عشرت اپنے دامن میں رکھتی ہو بے فائدہ ہے

یہ مہینہ نیکیوں کا مہینہ ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ نیکیوں کی ایسی مشق کا مہینہ ہے کہ یہ مشق سارا سال ہمارے کام آئے۔ ایک نیکی جس کی طرف بہت زیادہ توجہ دلائی گئی ہے ــــ اور وہ اس لئے کہ وہ نیکی نہ صرف ہمارے جسم اور ہماری روح سے تعلق رکھتی ہے بلکہ اس کا زیادہ تر اثر نیک اثر دوسروں پر پڑتا ہے اور اس طرح وہ معاشرہ بہتر سے بہتر ہو جاتا ہے دوسروں کی مالی مدد کرنا ہے۔

اس سلسلہ میں صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ و وکیل التبشیر فرماتے ہیں:۔

"صدقہ یا زکوٰۃ کی حکمت"

زکوٰۃ یا صدقہ کی ایک غرض

یہ ہے کہ دولت چند ہاتھوں میں سمٹ کر نہ رہ جائے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشادات میں سے ایک بطور مثال پیش کرتا ہوں

معاذ بن جبل کو جب یمن میں عامل بنا کر بھیجا تو آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے ان کو حکم فرمایا کہ

فَاَخْبِرْهُمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدِ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً تُؤْخَذُ مِنْ اَغْنِيَآئِهِمْ وَتُرَدُّ عَلٰى فُقَرَآئِهِمْ۔

انہیں آگاہ کر دینا کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر صدقہ واجب کیا ہے۔ یہ ان کے مالداروں سے لیا جائے گا۔ اور محتاجوں میں تقسیم کیا جائے گا۔

پھر آپ نے بڑی تحدی کے ساتھ سعاملوں کو تنبیہ فرمائی۔ حضرت ابوہریرہؓ

سے روایت ہے:۔

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم۔ من اتاہ اللہ مالاً
فلم یؤدّ زکوٰۃ مثّل لہ
مالہ یوم القیامۃ شجاعًا
اقرعَ لہ زَبیبتانِ یُطوّقہُ
یوم القیامۃ ثُمّ یاخذ
بلھزمتَیہِ یعنی بشدقیہ
ثم یقال انا مالک انا
کنزک ثمّ تلا وَلَایَحْسَبَنَّ
الَّذِیْنَ یَبْخَلُوْنَ۔
(بخاری کتاب الزکوٰۃ)

ترجمہ۔ جس کو خدا نے مال دیا ہو اور اس
نے زکوٰۃ ادا نہ کی ہو۔ قیامت
کے دن سخت زہریلا سانپ جس کی
آنکھوں پر دو نکتے ہوں گے۔ اس
کے گلے کے گرد بل ڈالا کر اس شخص کی
باچھوں کو پکڑ کر کہے گا میں تیرا مال ہوں
میں تیرا خزانہ ہوں۔
پھر حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے قرآنمجید
کی یہ آیت پڑھی۔
وَلَایَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ یَبْخَلُوْنَ
بِمَآ اٰتٰھُمُ اللّٰہُ مِنْ فَضْلِہٖ
ھُوَ خَیْرًا لَّھُمْ بَلْ ھُوَ
شَرٌّ لَّھُمْ سَیُطَوَّقُوْنَ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مَا بَخِلُوْا بِہٖ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ

وہ لوگ جو بخل کرتے ہیں انہیں جو خدا
نے عطا کیا ہے وہ اس کو بہتر خیال
نہ کریں بلکہ یہ ان کے لئے بُرا ہے
قیامت کے دن جس کا وہ بخل کرتے
ہیں ان کے گلے کا ہار ہوگا۔

ایک وضاحت

ایک غلط فہمی پیدا ہونے کے امکان
کے پیش نظر یہ وضاحت ضروری ہے۔
کہ دراصل زکوٰۃ اور صدقہ ایک ہی عمل
کے دو نام ہیں۔ چنانچہ میں نے جو روایات
بحوالہ بخاری اور ابوداؤد بیان کی ہیں
ان کو محدثین نے زکوٰۃ کے باب کے
نیچے ہی باندھا ہے۔

نے صدقہ کی
تشریح یوں بیان فرمائی ہے آپ فرماتے
ہیں:۔

"صدقہ میں ردّ بلا ملحوظ ہوتی ہے اور
یہ صدق سے نکلا ہے۔ کیونکہ اس عمل درآمد
میں انسان اللہ تعالےٰ کو صدق و صفا
دکھلاتا ہے۔"

(ملفوظات جلد پنجم ص۳۶۸)

پھر فرمایا:۔

"ہر ایک عمل انسان کا جو اس کے مرنے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے بعد اس کے آثار دنیا میں قائم رہیں
وہ اس کے واسطے موجب ثواب ہوتا
ہے۔ مثلاً انسان کا بیٹا ہو اور وہ اسے
دین کا خادم بنا دے تو یہ اس کے
واسطے صدقہ جاریہ ہے جس کا ثواب اس
کو ملتا رہے گا۔ اعمال نیت پر موقوف ہیں۔
ہر اک عمل جو نیک نیتی کے ساتھ کیا جاتا ہے
کہ اس کے بعد قائم رہے۔ وہ احسن
کے واسطے صدقہ جاریہ ہے۔"

(ملفوظات جلد نہم صفحہ ۲۷)

صدقات کا مصرف

صدقات کی ضرورت۔ اہمیت اور اس کی
حکمت کے متعلق مختصراً بیان کرنے کے
بعد یہ دیکھنا باقی ہے کہ صدقات کا مصرف
کیا ہے اور اس بارہ میں قرآن کریم نے
کیا حکم فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ
وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ
عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ
وَفِي الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَ
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ
فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ
حَكِيْمٌ (توبہ آیت ۶۰)

ترجمہ: صدقات تو فقراء اور مساکین کے
ہیں اور ان کے لئے جو ان صدقات کو
جمع کرنے کے لئے مقرر کئے گئے ہیں۔
نیز ان کے لئے بھی جن کے دلوں کو اپنے
ساتھ جوڑنا مطلوب ہو۔ اور اسی طرح قیدیوں
اور قرضداروں کے لئے اور ان کے
لئے جو اللہ تعالیٰ کے راستہ میں جنگ
کرتے ہیں اور مسافروں کے لئے یہ فرض
اللہ تعالیٰ کا مقرر کردہ ہے اور اللہ تعالیٰ
بہت جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے
اوپر کی بیان کردہ قرآن کریم کی آیات۔
احادیث۔
سے ظاہر ہے کہ لفظ صدقہ بڑی وسیع تعریف
کا حامل ہے۔ امراء کا اپنے اموال میں سے
غرباء کی بہبود پر خرچ کرنا بھی صدقہ ہے
اشاعت دین کے لئے خرچ کرنا بھی صدقہ
ہے۔ یتامیٰ مساکین اور بیوگان کی ضروریات
کو پورا کرنا بھی صدقہ ہے۔ خوش خلقی بھی
صدقہ ہے۔ بدیوں سے رکنا اور نیک کام
کرنا بھی صدقہ ہے۔ بلا ضرورت سوال کرنے
سے رکنا بھی صدقہ ہے۔ نیک کاموں کی
ترغیب دینا بھی صدقہ ہے اور اس کا
نتیجہ ضرور ظاہر ہوگا۔ فرمایا۔

وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا
سَعٰى وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ
يُرٰى (سورۃ النجم آیت ۴۱)

ترجمہ۔ اور انسان کو وہی ملتا ہے جس
کی وہ کوشش کرتا ہے۔ اور وہ اپنی
کوشش کا نتیجہ ضرور دیکھے گا کی شکل
میں ظاہر ہوگا۔
بعض غلطی خوردہ اس آیت سے یہ سمجھتے ہیں
کہ اس کا یہ مطلب ہے کہ ہاتھ سے کمائی ہوئی
جائز طور سے حاصل شدہ مال کے سوا باقی سب
حرام ہے۔ حالانکہ قرآن کریم میں کسی جگہ یہ
ایسا کوئی نہ احادیث میں کہیں اس
سراغ ملتا ہے۔ اس آیت کا تو سادہ اور صاف
مطلب ہے کہ جو کرے گا سو بھرے گا۔ نیک
کام کرنے والا اللہ تعالیٰ کی طرف سے
دین و دنیا کی برکتوں سے حصہ پانے والا ہوگا
اور بدکام کرنے والا اپنی سزا کو پہنچے گا۔"

تحریر و تقریر

بانیٔ سلسلہ احمدیہ نے
یکم فروری ۱۹۰۱ء کو صبح کی سیر کے دوران
فرمایا کہ اگرچہ آپ نے اپنے فرض کا ایک
حصہ بذریعہ تحریر پورا کر دیا ہے لیکن ایک
بڑا حصہ جو بہت ضروری ہے باقی ہے۔
اور وہ ہے بڑے بڑے شہروں میں جا کر
بذریعہ تقریر لوگوں پر اتمام حجت کرنا۔

خدا تعالیٰ کی راہ میں قربانی اور اس کا پھل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"دیکھئے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے
اپنا سارا مال و متاع خدا تعالیٰ کی
راہ میں دے دیا۔ اور آپ کمبل پہن
لیا تھا۔ مگر اللہ تعالیٰ نے اس پر
انہیں کیا دیا۔ تمام عرب کا بادشاہ
بنا دیا اور اسی کے ہاتھ سے اسلام
کو نئے سرے سے زندہ کیا۔ اور
مرتد عرب کو پھر فتح کر کے دکھا دیا۔
اور وہ کچھ دیا جو کسی کے وہم و گمان میں بھی
نہ تھا۔ غرض ان لوگوں کا صدق و صفا
اور اخلاص و مروت ہر مسلمان کے لئے
قابل اسوہ ہے۔"

(ملفوظات جلد پنجم ص۳۹۸)

خدا تعالیٰ کا فضل

"کوئی بات سوائے خدا تعالیٰ کے فضل کے
حاصل نہیں ہو سکتی اور جسے اس دنیا میں فضل حاصل
ہوگا اسے ہی آخرت میں بھی ہوگا۔"

(بانیٔ سلسلہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کاروانِ اسلام

امریکہ :-

مکرم مولانا عطاء اللہ کلیم صاحب اطلاع دیتے ہیں کہ امریکہ کے ویسٹ کوسٹ ریجن کی جماعتوں نے اپنی پہلی علاقائی سالانہ کانفرنس ۲۵ مئی ۱۹۸۰ء کو منعقد کی۔ کانفرنس کی صدارت محترم سید محمود احمد صاحب ناصر نے کی محترم ناصر صاحب نے کانفرنس کی ہر تقریر کے بعد اپنے نہایت عالمانہ ریمارکس سے حاضرین کو بہت محظوظ کیا۔

تقریب کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جو انتشار احمد صاحب عباس نے کی جنہوں نے تلاوت کردہ آیات کا انگریزی ترجمہ بھی پڑھ کر حاضرین کو سنایا۔ تلاوت کے بعد محترم صدر صاحب نے مختصر تقریر کی۔ جس میں آپ نے حاضرین کی توجہ اس امر کی طرف دلائی کہ انسان کو اللہ تعالیٰ کی رحمت سے کبھی مایوس نہیں ہونا چاہئے چنانچہ اس سلسلہ میں آپ نے جماعت احمدیہ میں سب سے پہلے جلسہ کی حاضری (جو صرف پچھتر تھی) اور موجودہ ایام میں جلسوں کی حاضری کا تقابل کیا اور اللہ تعالیٰ کی بے پایاں رحمتوں پر احباب جماعت کو اس کا شکریہ ادا کرنے کی تلقین کی۔

مکرم صدر صاحب کے بعد رحمت جمالی صاحب (جو لاس اینجلز میں جماعت کے صدر ہیں) نے تبلیغ کی اہمیت پر تقریر فرمائی۔ آپ نے اپنی تقریر میں قرآن کریم کی آیات کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ تبلیغ کس قدر اہم ہے۔ ان کے بعد الحاج رقیب ولی صاحب نے اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے موضوع پر احباب جماعت سے خطاب فرمایا۔ آپ نے احمدیت اور کارکنان احمدیت کا ذکر کرتے بتایا کہ اسلام کو چار دانگ عالم میں حقیقی رنگ میں پیش کیا جا رہا ہے۔ اور یہ پیشکش اللہ تعالیٰ کے فضل سے دلوں کو اپنی طرف کھینچ رہی ہے۔

اس تقریر کے بعد مکرم انور محمود خان صاحب نے خلافت کی برکات کے موضوع پر تقریر کی آپ نے آیت استخلاف کو بنیاد بناتے ہوئے خلافت کے قیام اور جماعتی استحکام پر روشنی ڈالی ان کے علاوہ مظفر ڈکٹر ملک صاحب اور مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم نے بھی حاضرین سے خطاب فرمایا۔

محترم صدر صاحب جلسہ نے قرآن کریم کی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فضیلت پر نہایت عمدہ پیرائے میں اپنے خیالات کا اظہار فرمایا

مکرم نورالحسن صاحب قریشی نے اختتامی دعا کروائی۔ اور اس طرح یہ جلسہ بخیر و خیریت ریجن کا پہلا علاقائی سالانہ جلسہ تھا کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

اس موقعہ پر مجلس انصاراللہ نے بھی الگ اپنا جلسہ منعقد کیا۔ اس تقریب سے بشریٰ ساجد صاحبہ۔ شمیم اختر ملک صاحبہ لطیف ملک صاحبہ اور امۃ الرشید قریشی صاحبہ نے بہنوں سے خطاب فرمایا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہماری ہر ایسی تقریب پر برکات نازل فرمائے اور ان تربیتی اور تبلیغی کوششوں کے بہترین نتائج مترتب فرمائے۔ آمین

سیرالیون:۔

مکرم مولانا محمد صدیق صاحب شاہد فری ٹاؤن سیرالیون سے اطلاع دیتے ہیں کہ گزشتہ ایام میں انہوں نے ملک کے طول و عرض کے دورے کئے اور جماعت کے تربیتی پروگراموں کے علاوہ اپنے سیکنڈری سکولوں کے انتظامی اور تعلیمی امور پر بھی توجہ دی۔ سکولوں کی سب سے بڑی ضرورت۔ بہتر اساتذہ اور اسلامی ماحول خاص طور پر زیر غور آتے رہے۔ پرنسپل صاحبان اور دیگر اساتذہ سے بھی اس موضوع پر گفتگو ہوتی رہی۔ چنانچہ اسلامی ماحول کے سلسلہ میں اسلامی تعلیم کے لئے سلیبس تیار کرنے کی کوشش جاری رکھی گئی۔

پرنٹنگ پریس (آفسٹ) مرمت کروا کے اس پر لٹریچر طبع کرنا شروع کر دیا گیا ہے۔ اس سے پہلے کچھ عرصہ تک سائیکلو سٹائل کر کے لٹریچر شائع کیا جاتا تھا۔ امید ہے کہ آفسٹ پریس پر اسلامی تعلیم کے لئے کتب چھاپ کر سکولوں کو مہیا کی جا سکیں گی۔ انشاء اللہ

مکرم مولانا شاہد صاحب نے پرنسپل صاحبان کی میٹنگ کا بھی ذکر کیا ہے۔ اس میٹنگ میں سکولوں کے مسائل کو حل کرنے کی کوشش کی گئی۔ آئندہ پرنسپل صاحبان کی میٹنگ کے لئے مکرم بشیر احمد صاحب اختر کو سیکرٹری منتخب کیا گیا اس سے پہلے گزشتہ تین سال کے لئے مکرم البیر کمارا پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول فری ٹاؤن سیکرٹری تھے۔

احمدیہ مسجد بو مولوی خلیل احمد صاحب مبشر اور مکرم بشیر احمد صاحب اختر پرنسپل احمدیہ مسلم سیکنڈری سکول بو نے اپنے خطوط میں نہایت خوشی کے ساتھ اطلاع دی ہے کہ بو کی احمدیہ سنٹرل مسجد جس کی بنیاد حضرت نے اپنے گزشتہ دورہ مغربی افریقہ کے دوران رکھی تھی۔ اب تعمیر کے تمام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مراحل طے کر چکی ہے۔ مسجد وسیع اور خوبصورت ہے اور اس کے مینار اس کو ایک وقار عطا کرتے ہیں۔ جس سے دیگر اکثر مساجد محروم ہیں اس مسجد کی تعمیر میں مبلغ حلقہ کے علاوہ سکول کے پرنسپل صاحب (پہلے برادرم مکرم انور حسن صاحب اور پھر برادرم بشیر احمد صاحب اختر) نے خاص دلچسپی لی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر اس شخص کو جس نے اس کی تعمیر میں ہاتھ بٹایا ہے اجر عظیم عطا فرمائے آمین۔

اس مسجد میں جماعت احمدیہ کے دوستوں کے علاوہ سیکنڈری سکول کے طلباء بھی کثرت سے حاضر ہوتے ہیں اور مبلغ انچارج حلقہ کو ان کی دینی تعلیم اور اخلاقی تربیت کا اچھا موقعہ مل جاتا ہے۔ یہ طلباء نہایت دلچسپی سے مذہبی واقفیت بڑھانے کے لئے سوالات کرتے ہیں جن کے جوابات تمام حاضرین کی دلچسپی اور علم کے اضافہ کا باعث ہوتے ہیں۔ جماعت کے دوستوں میں سے الحاج علی روجز یا الغاشریف اور بپا مانا اور چیف مصطفےٰ یونگے نے خاص طور پر تعمیر میں ہاتھ بٹایا ہے۔ بعض اوقات اجانب جماعت اور طلباء نے وقار عمل کے ذریعہ بھی اس کام میں حصہ لیا ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر دے آمین۔

سپین:-

مکرم چوہدری کرم الٰہی صاحب ظفر سپین سے اطلاع دیتے ہیں کہ گزشتہ دنوں میں آپ اور ان کے ساتھ مبلغ مولوی عبدالستار صاحب قرطبہ کے نئے لارڈ بشپ سے ملے۔ احمدیت کا تعارف کرایا گیا۔ جماعت کے اغراض و مقاصد سے مطلع کیا گیا اور اسلامی لٹریچر ان کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ لٹریچر میں مندرجہ ذیل کتب اور پمفلٹ شامل تھے۔ اسلام کا اقتصادی نظام، اسلامی اصول کی فلاسفی۔ اسلام کا تمدنی نظام۔ لائف آف محمد۔ میں اسلام کو کیوں مانتا ہوں۔

لارڈ بشپ صاحب نہایت تپاک سے ملے۔ اور ساری گفتگو بڑے خوشگوار ماحول میں ہوئی۔

اسی طرح محترم ظفر صاحب قرطبہ کے میئر سے بھی ملے۔ ایسی ملاقاتیں احمدیت کے تعارف کے علاوہ مبلغ کی مزید کارروائیوں میں آسانی پیدا کرنے کا بھی باعث ہوتی ہیں۔ یہ میئر صاحب کمیونسٹ پارٹی کے ممبر ہیں۔ اس لئے انہیں اسلامی نظام کی برتری سے آگاہ کیا۔ اور اس کے علاوہ احمدیہ جماعت کے اغراض و مقاصد بھی بتلائے گئے۔

ہمارے مبلغ حضرات جس ملک میں بھی کام کر رہے ہیں۔ وہاں کے ملکی باشندوں کو تبلیغ کرنے کے علاوہ باہر سے آنے والوں کا خاص طور پر خیال رکھتے ہیں۔ ان کی مہمان نوازی بھی

ہو جاتی ہے اور انہیں اور ان کے ذریعہ ان کے
ملک کے دیگر باشندوں تک پیغام پہنچانے
کا موقعہ مل جاتا ہے چنانچہ مکرم ظفر صاحب نے
ایک فلسطینی فیملی سے ملاقات کر کے انہیں
سلسلہ کے کاموں سے آگاہ کیا۔ اور ان
کی توجہ اس بات کی طرف مبذول کروائی
کہ اگر ہر مسلمان اپنے اپنے رنگ میں تبلیغ
اسلام میں مصروف ہو جائے تو جلد اسلامی
انقلاب برپا کیا جا سکتا ہے۔ اور یہی انقلاب
دنیا کے لئے امن کا ضامن ہے۔

نائیجیریا

مکرم ملک محمد اکرم صاحب پرنسپل مشنری
ٹریننگ سنٹر الارد نے یوم خلافت کے جلسے
کی روداد ارسال کرتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ یہ
جلسہ ٹاؤن ہال میں کیا گیا اور احمدی دوستوں
کے علاوہ غیر از جماعت دوست بھی خاصی تعداد
میں شریک ہوئے۔

جلوس نے نعرہ تکبیر اور درود شریف کی
دھیمے شہر میں ایک عجیب سماں باندھ لیا۔
اور جدھر سے جلوس سڑکوں پر سے گزرتا
دیکھنے والے درود بلند آواز سے
پڑھنے پر آمادہ کر دیا۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل
ہے کہ جہاں لوگ رسول کریم صلے اللہ علیہ و
آلہ وسلم کے نام سے یا تو آشنا نہ تھے یا
آشنا تھے تو ذکر خیر کی ان سے کوئی توقع نہ تھی

اب وہاں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر
درود بھیجا جاتا ہے۔ اور لوگ اس ذکر سے
ایک خاص قسم کی قلبی راحت محسوس کرتے ہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الارو کے چیئرمین صاحب نے جلسہ کی
صدارت کی۔ ملک مکرم اکرم صاحب ایم۔ اے
سلمان صاحب نے تقاریر کیں۔ ان تقاریر میں
خلافت کی اہمیت اور خلافت کی برکات واضح
کی گئیں۔

صدافی، بیارکس میں صدر صاحب نے
احباب جماعت کو اس امر کی طرف توجہ دلائی کہ
اب اسلام کی حقیقی ترقی مسلمانوں کے اتحاد سے
وابستہ ہے۔ اس لئے یہ ضروری ہے کہ چھوٹے
چھوٹے اختلافات کے باوجود سب ملکر دین کی
خدمت کریں۔ اور اس کے جھنڈے کو بلند سے
بلند تر کرتے چلے جائیں۔

دعا کے بعد جلسہ کے اختتام کا اعلان
کیا گیا۔

نائیجیریا کے دوست مبارکباد کے مستحق ہیں
کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے
اپنے حالیہ دورہ کے سلسلہ میں اپنے اغراض
و مقاصد بیان فرماتے ہوئے نائیجیریا کا بھی
ذکر فرمایا۔ کہ وہاں جماعت نے دو تین بڑی مساجد
تعمیر کی ہیں۔ گویا ان کا
افتتاح فرمائیں گے۔ کسی ملک میں ایک ہی
مسجد کا افتتاح ہو تو بڑی بابرکت بات ہے

(باقی ۱۳ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درود و سلام

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا جائے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے خود اس امر کی طرف اپنے متبعین کی توجہ مبذول فرمائی ہے بلکہ اس کی ترغیب دلائی ہے۔

پس ہم سب کا فرض ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دنیا بھر پر احسانات کا خیال کر کے اور ان پر غور کر کے حضور صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجیں۔ اور اس یقین کے ساتھ درود بھیجیں کہ یہ حضورؐ کا ہم پر حق ہے۔ اور اس کے ساتھ ہی یہ سمجھ کر کہ جب بھی ہم درود بھیجتے ہیں تو دراصل یہ ہمارے اپنے لئے دعا ہوتی ہے ایک نہایت ہی مقبول دعا۔

اس زمانے میں حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے اس امر کی طرف اس رنگ میں توجہ دلائی ہے کہ انسان از خود اس بات پر آمادہ ہو جاتا ہے۔ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی خوبیوں کا اتنا پیارا نقشہ کھینچا ہے کہ دل بے ساختہ طور پر حضور پر درود بھیجنے لگتا ہے۔

حضور بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں:۔

"وہ اعلیٰ درجہ کا نور جو انسان کو دیا گیا یعنی انسان کامل کو وہ ملائک میں نہیں تھا۔ وہ نجوم میں نہیں تھا آفتاب میں بھی نہیں تھا وہ زمین کے سمندروں اور دریاؤں یا کانوں میں نہیں تھا وہ لعل اور یاقوت اور زمرد اور الماس اور موتی میں بھی نہیں تھا غرض وہ کسی چیز ارضی اور سماوی میں نہیں تھا صرف انسان میں تھا یعنی انسان کامل میں جس کا اتم اور اکمل اور اعلیٰ اور ارفع فرد ہمارے سید الانبیاء سید الاحیاء محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم ہیں سو وہ نور اس انسان کو دیا گیا۔ اور حسب مراتب اس کے تمام ہمرنگوں کو بھی یعنی ان لوگوں کو بھی جو کسی قدر وہبی رنگ رکھتے ہیں۔ اور یہ شان اعلیٰ اور اکمل اور اتم طور پر ہمارے سید ہمارے مولا ہمارے ہادی نبی امی صادق و مصدوق محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم میں پائی جاتی تھی" (آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۱۶۰، ۱۶۱)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"وہ انسان جس نے اپنی ذات سے
اپنی صفات سے اپنے افعال سے
اپنے اعمال سے اور اپنے روحانی
اور پاک قویٰ کے پُر زور دریا سے
کمال تام کا نمونہ علماً و عملاً و صدقاً
ثباتاً دکھلایا وہ انسان کامل کہلایا
وہ انسان جو سب سے زیادہ کامل
اور انسان کامل تھا۔ اور کامل نبی تھا۔
اور کامل برکتوں کے ساتھ آیا۔ جس
سے روحانی بعث اور حشر کی وجہ
سے دنیا کی پہلی قیامت ظاہر ہوئی اور
ایک عالم کا عالم مرا ہوا اس کے
آنے سے زندہ ہو گیا۔ وہ مبارک نبی
حضرت خاتم الانبیاء امام الاصفیاء۔
ختم المرسلین۔ فخر النبیین جناب محمد
مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اے
پیارے خدا اس پیارے نبی پر وہ
رحمت اور درود بھیج جو ابتداء دنیا
سے تو نے کسی پر نہ بھیجا ہو۔ اگر یہ
عظیم الشان نبی دنیا میں نہ آتا تو پھر
جس قدر چھوٹے چھوٹے نبی دنیا میں
آئے۔ جیسا کہ یونسؑ اور ایوبؑ اور مسیحؑ
بن مریم اور ملاکیؑ اور یحییٰؑ اور زکریاؑ
وغیرہ وغیرہ۔ ان کی سچائی پر ہمارے
پاس کوئی بھی دلیل نہیں تھی۔ اگر یہ سب
مقرب اور وجیہہ اور خدا تعالیٰ کے
پیارے تھے۔ یہ اسی نبی کا احسان ہے
کہ یہ لوگ بھی دنیا میں اچھے سمجھے گئے
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ
عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
اَجْمَعِيْنَ" (اتمام الحجۃ ص۲۸)

فرمایا:۔

"خدا اُس شخص سے پیار کرتا ہے جو
اس کی کتاب قرآن شریف کو اپنا
دستور العمل قرار دیتا ہے۔ اور اس
کے رسول حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم
کو درحقیقت خاتم الانبیاء سمجھتا ہے۔
اور اس کے فیض کا اپنے تئیں محتاج
جانتا ہے۔ پس ایسا شخص خدا تعالیٰ کی
جناب میں پیارا ہو جاتا ہے۔ اور خدا
کا پیار یہ ہے کہ اسکو اپنی طرف کھینچتا ہے
اور اسکو اپنے مکالمہ مخاطبہ سے مشرف کرتا
ہے۔ اور اسکی حمایت میں اپنے نشان ظاہر
کرتا ہے۔" (چشمہ معرفت ص۱۰)

فرمایا:۔

"کوئی مرتبہ شرف و کمال کا اور کوئی مقام عزت
و قرب کا بجز پیروی اور کامل متابعت اپنے نبی
صلے اللہ علیہ وسلم کے ہم ہرگز حاصل کر ہی
نہیں سکتے۔ ہمیں جو کچھ ملتا ہے ظلی اور طفیلی
طور پر ملتا ہے۔"

(ازالہ اوہام ص۱۲۸)

نجات و فلاح

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المذاہب افہام و تفہیم میں سب سے زیادہ زیر بحث آنے والا موضوع نجات ہے۔ نجات کے کیا معنی ہیں۔ نجات کس طرح حاصل کی جا سکتی ہے اور کونسا مذہب آسانی سے اور بہتر طریق پر نجات دلا سکتا ہے۔ یہ تمام باتیں کلیدی اہمیت رکھتی ہیں۔ لیکن اس بات کا ایک اور زاویہ اکثر و بیشتر نظر انداز ہو جاتا ہے۔ اور وہ زاویہ یہ ہے کہ انسانی مساعی کا حاصل نجات ہے اور اس سے زیادہ کچھ نہیں۔ اس موضوع پر حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ نے روشنی ڈالی ہے۔ اس سلسلہ میں

حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کا موقف مندرجہ ذیل الفاظ میں بیان فرماتے ہیں:۔

آپ فرماتے ہیں:۔

"انسان کا مقصد نجات نہیں بلکہ فلاح ہے۔ نجات کے معنی تو بچ جانے کے ہیں اور بچنا عدم پر دلالت کرتا ہے اور عدم مقصد نہیں ہو سکتا پس انسان کا مقصد فلاح ہے اور فلاح کچھ کھونے کا نہیں بلکہ کچھ حاصل کرنے کا نام ہے۔ اور جب حاصل کرنے کا نام فلاح ہے تو ضروری ہے کہ اگلے جہان میں احساس اور زیادہ تیز ہوں تا کہ زیادہ حاصل کر سکیں۔ یہی وجہ ہے کہ مرنے کے بعد کی زندگی کے متعلق قرآن کریم میں آیا ہے۔ و یحمل عرش ربک یومئذ ثمانیہ کہ اس دنیا میں تو چار بنیادی صفات کا ظہور انسان کے لئے ہوتا ہے۔ اگلے جہان میں عرش آٹھ بنیادی صفات کا ظہور ہوگا۔ یعنی اس دنیا کی نسبت اگلے جہان کی تجلیات بہت بڑھ کر ہوں گی۔ پھر آپ نے ثابت کیا کہ نجات یا فلاح دو کی ہیں اور بتایا کہ عمل کا بدلہ کام کرنے والے کی نیت اور جزا دینے والے کی طاقت پر ہوتا ہے۔ ان دو نوں باتوں کو مدنظر رکھ کر اور انسان کی فطرت پر نظر رکھتے ہوئے جو فنا سے بھاگتی اور ہمیشہ کی زندگی حاصل کرنا چاہتی ہے۔ فلاح کی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمیشگی ثابت ہے۔ اسی طرح آپ نے
یہ بھی بتایا کہ جزا و سزا نہ صرف
روحانی ہے اور نہ صرف جسمانی
اور نہ یہ ہے کہ ان میں سے ایک
جسمانی ہو اور دوسری روحانی کیونکہ اعمال
نیک و بد کا مرکز ایک ہی ہوتا ہے۔
جزا سزا کا طریق بھی ایک ہی ہونا
چاہیئے۔ ہاں چونکہ کامل احساس اندرونی
اور بیرونی جذبات کے ملنے سے ہوتا
ہے اس لئے جزا و سزا اندرونی اور
بیرونی دونوں قسم کی حسوں پر مشتمل ہوگی
اور چونکہ وہ عالم زیادہ تیز احساسات کی
جگہ ہوگا اسی لئے وہاں کی جزا و سزا
کے مطابق اور ضروریات کے لحاظ سے
ایک نیا جسم انسان کو ملے گا۔ وہاں بیشک
یہ جسم نہ ہوگا مگر ہوگا ضرور یعنی نیا جسم
دیا جائے گا۔ جو یہاں کے لحاظ سے
روحانی ہوگا۔ یہاں کی بیماریں وہاں مختلف
اشیاء کی شکل میں نظر آئیں گی ان کی
ظاہری شکل تو ہوگی مگر باوجود اس کے
وہ اس دنیا کے مادہ سے نہ بنی ہوگی گویا
وہاں پھل اور دودھ اور شہد اور مکانات
تو ہوں گے مگر اس دنیا کی قسم کے نہیں بلکہ
ایک لطیف مادہ کے جنہیں لطافت
کے سبب سے اس دنیا کے مقابلے میں
روحانی جسم والا کہا جا سکتا ہے۔ لیکن مسز
جزا کے متعلق آپ نے ایک فرق بیان
فرمایا اور وہ یہ کہ دوزخ کی سزا تو
ابدی نہیں ہوگی۔ کیونکہ انسانی فطرت نیک
ہے اس لئے ضروری ہے کہ اسے نیکی
کی طرف لے جایا جائے۔ دوسرے
انسان خدا کے قرب کے حصول کے لئے
پیدا کیا گیا ہے۔ اگر وہ دوزخ میں پڑا
رہے تو قرب کہاں حاصل کر سکتا ہے۔
پھر اللہ تعالیٰ کی رحمت وسیع ہے۔ اگر
دوزخ کی سزا ہمیشہ کے لئے ہو تو رحمت
کس طرح وسیع ہوگی۔ اس صورت میں
تو اس کا غضب بھی ویسا ہی وسیع ہوا جیسے
کہ اس کی رحمت۔ پھر اگر ہمیشہ کے لئے
دوزخ ہو تو انسان جو نیکیاں دنیا میں کرتا
ہے اس کا بدلہ ضائع ہو جائے گا حالانکہ
اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کسی کی نیکی ضائع
نہیں کی جائے گی پس عذاب دائمی نہیں
ہوگا۔

غرض آپ نے دوزخ کے عذاب
کے محدود ہونے کو نئی طور پر کھول کر
گویا کائنات عالم کی حقیقت کو کھول دیا
ہے۔ ایک طرف انسانی فطرت کی کمزوری
کو دیکھ کر جسکے ہمیں یہ نظر آتا ہے کہ
جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو تربیت کرنیوالوں

کی تربیت کا اس پر اثر پڑتا ہے۔
کھانے پینے کا اس پر اثر پڑتا ہے
اردگرد کے حالات کا اثر پڑتا ہے۔
اور کاموں میں پھنسے ہونے کی وجہ
سے عبادت کے لئے قلیل وقت
ملتا ہے۔ اور دوسری طرف باوجود
ان مجبوریوں کے عام طور پر انسان
کی قرب الٰہی کے لئے صحیح جدوجہد
دیکھ کر جس میں ہر مذہب و ملت کے
لوگ مشتمل ہیں تیسری طرف یہ دیکھ
کر کہ بنی نوع انسان تک خدا کے
کلام کے پہنچانے میں ہزاروں
قسم کی دقتیں ہیں اور بہت ہی کم
لوگوں کو ایک وقت میں حقیقی طور
پر کلام پہنچتا ہے۔ چوتھے رحمت الٰہی
کی وسعت کو دیکھ کر پانچویں انسانی
طاقتوں کی خدا بندیوں کو دیکھ کر ہر
ایک صحیح فطرت جزا سزا کی نسبت
مختلف مذاہب کی پیشکردہ تعلیم
سے رکتی تھی۔ مگر آپ نے ایسی
تعلیم پیش کر دی کہ ان سب اعتراضات
کا ازالہ ہو گیا۔ اور اب ہمیں نظر آتا
ہے کہ انسانی زندگی ترقیات لامحدود کی
ایک کڑی ہے اور اس میں غیر محدود
ترقیات کی گنجائش ہے۔ اس کی روکیں
عارضی ہیں ورنہ بحیثیت مجموعی وہ
آگے کی طرف جا رہی ہے اور جائیگی
خود دوزخ بھی ایک عالم ترقی ہے۔
اور آلائشوں اور کمزوریوں کو دور کرنیکی
جگہ ہے۔ گویا وہ ایک حمام ہے۔
جس کو آلائشیں لگی ہوں گی۔ انہیں
خدا تعالیٰ کہے گا۔ اس حمام میں
پہلے نہاؤ۔ پھر میرے پاس آؤ۔"

(حضرت مسیح موعودؑ کے کارنامے صفحہ
۱۵۳ تا ۱۵۶)

— (کاروانِ اسلام بقیہ صفحہ ۱۲) —

لیکن جس ملک میں دو تین مساجد کا افتتاح
ہو اس کے لئے تو بات بہت ہی
بابرکت ہے اور اس ملک کی جماعت کو
خاص طور پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیئے
خاکسار نسیم سیفی کو یاد ہے کہ
نے ایک دفعہ نائیجیریا کے
کام پر خوشنودی کا اظہار فرماتے ہوئے تحریر
تھا (خاکسار کے نام والا نامہ) کہ نائیجیریا اوّل
نمبر پر ہے اور اوّل نمبر پر ہی رہے۔ الحمد للہ
کہ نائیجیریا اسی بخش طریق پر ترقی کر رہا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

استحکام پاکستان

تقسیم برصغیر کے بعد پاکستان پہنچکر حضرت امام جماعت احمدیہ نے متعدد مقامات پر استحکام پاکستان کے سلسلہ میں تقاریر فرمائیں۔ اور ان تقاریر میں بعض ایسی اصولی باتیں بیان فرمائیں۔ جو جب بھی اہم تھیں اور اب بھی اہم ہیں۔ مثلاً حضور نے فرمایا کہ پاکستان کو بیرونی ممالک سے تعلق قائم کرنا چاہیئے۔ انڈونیشیا۔ ایبے سینیا۔ سعودی عرب۔ انڈونیشیا دوسرا بڑا اسلامی ملک ہے جس میں مسلمانوں کی آبادی چھ کروڑ ہے اور اس کا جائے وقوع بھی ایسی جگہ پر ہے کہ اس سے تعلقات آئندہ پاکستان کی ترقی اور حفاظت میں کچھ مدد ہو سکتے ہیں۔

پاکستان کے لوگ عموماً انگریزوں سے بدظن ہو چکے ہیں۔ امریکہ کی طرف بھی ان کو کوئی رغبت نہیں پاکستان کی حقیقی ترقی کا راز مسلم اقوام کے اتحاد میں ہے اور مسلمان حکومتوں کو اکٹھا کرنے اور اسلامی ممالک کی متحدہ سیاست میں ہے۔

پاکستان کو اپنے سفارتی تعلقات تمام اسلامی ممالک کے ساتھ استوار کرنے چاہئیں۔

پاکستان کا دفاع بہت زیادہ مضبوط ہونا چاہیئے۔ پاکستان کی سرحدیں زیادہ مضبوط ہونی چاہئیں۔

معنوی دولت ہی کسی ملک کی اصلی دولت ہوا کرتی ہے باقی سب چیزیں اس کے مقابلہ میں ثانوی حیثیت رکھتی ہیں۔ اگر پاکستان کا ہر جوان عقل سے کام لے اور دماغ پر زور دے اور یہ اقرار کرے کہ مجھے تمام قوتیں ملک و قوم کے لئے وقف کر دینی ہیں تو یقیناً ہماری ساری ضروریات پوری ہو سکتی ہیں۔ معنوی افراد کے دماغ اور ان کے جسم مل کر پیدا کرتے ہیں معنوی دولت سے فائدہ اٹھانے کے لئے مندرجہ ذیل تجاویز پیش کی جاتی ہیں

۱۔ پاکستان میں ہر مسلمان کے لئے قرآنمجید کا ترجمہ جاننا لازمی قرار دیا جائے۔

۲۔ ماوری زبان میں تعلیم دی جائے۔

صد سالہ جوبلی

احمدیہ صد سالہ جوبلی کے لئے دعائیں بھی کریں اور اس سلسلہ میں اپنی ذمہ داریوں کو بھی پیش نظر رکھیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بندہ

(حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم)

تجھ کو مالک نے جو تھا پیدا کیا
تا کہ بندہ اس کا تُو بن کر رہے
پس تجھے کھانے کو جو دے، کھا اُسے
اور جو پہنائے تجھ کو ! پہن لے
کام جو ذمّے ہیں تیرے کر انہیں
تھک گیا جب کام سے، آرام لے
تُو غلام - ابنِ غلام - ابنِ غلام
کام کیا مرضی سے اپنی پھر تجھے
گر تُو بندہ ہے تو بندہ بن کے رہ
ورنہ دعوئے بندگی کا چھوڑ دے
نفع تیرا بھی اِسی میں ہے کہ تُو
عبد بن کر فائدے حاصل کرے
اس غلامی میں ہیں سب آزادیاں
سخت دُکھ میں ہے جو بھاگے قید سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شاخِ خشکِ دار

ہلتے ہوئے ہونٹوں سے سمجھ دل کا ارادہ
الفاظ میں الجھا نہ مجھے اور زیادہ

ہر شے سے ہے تسکین کا فقدان نمایاں
ہر بات نے اوڑھا ہے اُمنگوں کا لبادہ

تُو اپنے کرم کو نہ بڑھا میری حدوں سے
ہو جائے نہ پھر مجھ سے خطاؤں کا اعادہ

رکھا ہے تبر شاخِ ثمردار پہ جس نے
باتوں سے وہ لگتا ہے بہت سادہ مرادہ

تو نقشِ قدم دیکھ کے مصروفِ سفر رہ
منزل ہے یہی اور یہی ہے ترا جادہ

میدان بدلنے سے بدل جاتے ہیں معیار
بڑھ جاتے ہیں یوں شاہسواروں سے پیادہ

ہم ہیں کہ سلیم اپنا تشخص نہیں ملتا
وہ ہیں کہ وہ معروف ہیں ہر اک سے زیادہ

سلیم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پاکستان کی مضبوطی

یہ ہے کہ میں پاکستان کو ذلت کے مقام سے اٹھا کر بلندی کے مقام پر پہنچانا چاہتا ہوں۔ میں نہیں کہتا کہ میں اس کام کو مکمل کروں گا۔ لیکن میں اس عمارت کو بنتے ہوئے دیکھنا چاہتا ہوں۔ آپ لوگ اس عمارت کی تیاری کے لئے کمر ہمت باندھ لیں۔ اور ان اہم ذمہ واریوں کو جو آزادی کی وجہ سے پیدا ہو گئی ہیں نہایت خوش اسلوبی سے سرانجام دیں۔"

میں فرمایا:۔

"مجھے اللہ تعالیٰ اپنی خاص مشیت کے ماتحت پاکستان لایا ہے تاکہ مسلمانوں کی ایک مضبوط اور طاقتور حکومت بن جائے۔ اور ایک دفعہ پھر اسلامستان قائم ہو جائے۔ جہاں خدا تعالیٰ کی اطاعت اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی بادشاہت ہو اور ہم انشاء اللہ تعالیٰ اس کو استوار کر کے چھوڑیں گے۔ بے شک لوگ اسے مجذوب کی بڑ سمجھیں لیکن حقیقت

ہر قسم کی عمارتی لکڑی

دیودار۔ کیل۔ چیل۔ پٹرل کے لئے

ہمارے ہاں رجوع فرمائیں

ستار ٹمبرز

۵۳ فیروزپور روڈ

بالمقابل تھانہ اچھرہ لاہور

شاہی طبیب

حضرت خلیفۃ المسیح اوّلؓ کے ہاتھوں سے

قائم ہونے والا

واحد ادارہ

دواخانہ حکیم نظام جان

اب ان کے صاحبزادے حکیم انوار احمد جان کی نگرانی میں کام کر رہا ہے۔ ربوہ میں ہمارا اسٹاک

پبلک جنرل سٹور بالمقابل ایوان محمود

دواخانہ حکیم نظام جان چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

فون نمبر ۷۲۹۹۷

حکیم نظام جان صاحب (مرحوم) کے

مشہور مجرّبات

سنہ ۱۹۱۱ء سے شہرہ آفاق

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ

چوک گھنٹہ گھر۔ گوجرانوالہ ۱۹۰

فون نمبر ۷۴۸۴۴ ؛ ربوہ فون ۶۳۸

نگران: حکیم عبدالحمید (درجہ اوّل)

کپڑے کی مشہور دکان

الفردوس

۸۵ بی۔ انارکلی لاہور

الفردوس شال مرچنٹ

ہمارے ہاں ہر قسم کی گرم کشمیری کامدار شالیں زنانہ و مردانہ دھسے اور گرم مرینہ تھوک و پرچون واجبی داموں پر دستیاب ہیں نیز ریڈی میڈ کرتے شلواریں سوٹ وغیرہ ہر قسم مل سکتے ہیں

الفردوس شال مرچنٹ

۸۵ بی انارکلی لاہور

ہر قسم کا سامانِ سائنس واجبی

نرخوں پر خریدنے کیلئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

گنپت روڈ لاہور

فون نمبر ۶۴۵۰۰

— کو یاد رکھیں —

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے

— اپنے معروف ادارہ —

گلوب ٹمبر کارپوریشن

۲۶ نیو عُمر مارکیٹ

راوی روڈ لاہور

پر تشریف لائیں۔

فون نمبر:- ۶۰۲۲۰ — ۵۲۴۳۰

رہائش:- ۶۰۹۲۰ ؛ فیکٹری ایریا ٹاؤن ۴۱۰۷۰۰

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے
اپنے معروف ادارہ
پاک ٹمبر
۲۵ نیو ٹمبر مارکیٹ ۱ اوی روڈ لاہور
-• فون دکان ۶۲۶۱۰۸
-• فون رہائش ۵۳۵۰۰
- کو یاد رکھیں -

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں
کی کمانیوں اور پٹوں
نیز
سلنسر بکس اور سلنسر پائپ کے لئے
ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیں
میاں بھائی آلو سٹور
۱۰ منٹگمری روڈ لاہور
فون:- ۳۱۱۴۶۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

— کراچی میں جائیداد —
کی
خرید و فروخت کے لئے
• سلطان احمد طاہر - • سلیمان احمد طاہر
پراپرٹی لنکس سے رابطہ پیدا کیجئے
C-25 کمرشل ایریا۔ ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی ۴
ٹیلیفون :- ۵۴۳۳۸۱ - ۵۴۲۰۳۸۲

ہر قسم کا کاغذ
-- بکس بورڈ اور گتہ
بارعایت خریدنے کے لئے ہماری
— خدمات حاصل کریں —
اور
دعا فرمائیں
مقبول پیپر مارٹ
گینٹ روڈ لاہور ۔ فون ۶۳۸۴۹
گھر۔ ملک عبداللطیف ستکوہی۔ فون ۶۲۵۱۶

آپ کو معلوم ہی ہے کہ
حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کے مشہور شاگرد
حکیم نظام حیات صاحب (مرحوم)
کے دواخانہ کا نام اب
مشہور دواخانہ
ہو چکا ہے اور خط و کتابت کے لئے اب اتنا ہی
پتہ کافی ہے۔
مشہور دواخانہ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ ۱۹۰
فون نمبر ۷۴۸۴۴ ۔ ربوہ فون نمبر ۶۳۸
نگران:۔ عبدالحمید صاحب (درجہ اول)

-- اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں
-- بیاہ شادی کے لئے
-- جڑاؤ و سادہ سیٹ
-- چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ
فرخ علی جیولرز
کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم لاہور ۔ فون نمبر ۵۲۶۲۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah